فلسطین میں محمود عباس کی اتھارٹی کی حیثیت ایک عالمی گداگر سے زیادہ نہیں ہے۔ اسرائیلی فوج جب اور جتنے چاہے فلسطینیوں کو مار ڈالتی ہے مگر روئے زمین پر کہیں بھی ان کی صفِ ماتم نہیں بچھتی ہے اور نہ ہی سلامتی کونسل ہی ان کا پرسا دیتی ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ یہ اسلام سے بے زاری اور اللہ تعالیٰ سے روگردانی کے سبب سے ہے۔

علمائے اسلام اور مشائخ عظام محراب و منبر کو اور موخر الذکر اپنے حجروں سے نکل کر سڑکوں پر آبیٹھے ہیں۔ ہمیں حیرت ہوتی ہے کہ سیرت و کردار کی تعمیر و ترقی سے منہ موڑ کر ان پاکباز ہستیوں کو کوچہ سیاست کی خاک پھانکنے کا چسکا کیسے لگا۔ جماعت اسلامی کی 75 سالہ جدوجہد کا حاصل اگر 250 ووٹ ہیں تو اسے ضرور اپنے مشن کی ناکامی کا ادراک کر لینا چاہیے۔ ڈاکٹر طاہر القادری کو ضرور سوچنا چاہیے کہ دھرنوں اور ملک گیر ہیجان برپا کرنے کے بعد ایک سیٹ پر بھی کامیابی نہ ملنے کی وجہ کیا ہے۔

مولانا فضل الرحمٰن اور مولانا سمیع الحق، ایک ہو کر، کس شوق سیاست میں دو ہو گئے ہیں کہ فریضہ سلام دعا سے بھی گئے۔ خواجہ سیالوی اپنے دریائے معرفت سے باہر نکل کر، کیوں صحرائے سیاست میں آبلہ پا ہو رہے ہیں۔ کوئی تو بتائے یہ ساری کاہش و کاوش کس لیے ہو رہی ہے۔ ختم نبوت کی آئینی شق سے چھیڑ چھاڑ کرنے والا وزیر مستعفی ہو گیا تو اب پنجاب کے وزیر قانون کا استعفیٰ مانگنا کس طریقے پر جائز ہے؟ یہ سب باتیں کسی اور ہی مطلب کی غماز ہیں۔

مولانا سمیع الحق اگر عمران خان سے اتحاد کر لیں تو اسے دنیوی سیاست کے سوا اور کیا کہا جائے۔ اسلام کی مخمل پر، اسے ٹاٹ کا پیوند نہ کہا جائے تو کیا کہا جائے۔ عدلیہ کا احترام کیوں غارت ہو گیا۔ وکلا، برسر اجلاس ججز پر ٹوٹ پڑیں تو انصاف کیسے ہوگا۔ اے آنکھوں والو! کچھ غور کرو۔ ججز اگر طالبانِ انصاف کو سسلین مافیا اور گاڈ فادر کہیں گے تو یہی کچھ ہوگا۔ ہم سیاست سے دور ہیں مگر اسلام اور وطن کے مفاد سے لاتعلق نہیں ہیں۔ ہمیں افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ ملک میں جاری سیاسی کشمکش کی آگ میں علمائے اسلام اور مشائخ عظام بھی اپنے اپنے حصے کا ایندھن ڈال رہے ہیں۔

ابصار عالم کا استعفیٰ

ابصار عالم کو شکایت تھی کہ بعض چینلز خلافِ اسلام نشریات سے باز نہیں آتے اور جب اس کا نوٹس لیا جاتا ہے تو وہ عدالتوں سے حکم امتناعی لے آتے ہیں۔ اس کا حل عدالت نے خوب نکالا کہ ابصار عالم کو ہی نکال دیا۔ ہم بے حیائی کے سیلاب کے آگے بند باندھنے کی ہر تدبیر کر چکے ہیں مگر یہ سیلاب تھمنے کی بجائے ہر آن منہ زور ہوتا جا رہا ہے۔ مسلمان انڈیا کا پروگرام ناگن 2 دیکھنے کیلئے بے چین رہتے ہیں اور نماز عشاء تک ترک کر دیتے ہیں۔ بھارتی تہذیب نے ہماری تہذیب کو اس حد تک مغلوب کر لیا ہے کہ ہمارے بچے اپنی فلموں میں نکاح